AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XII

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Urdu Compulsory Paper I

Listening Passage - I

رنچھوڑ لائن

رنچھوڑ لائن کا ذکر اِس علاقے کے مرکز میں آباد 'سلاوٹ برادری' کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ اِس برادری سے وابستہ 'بابا میر محمد بلوچ' اور 'ہاشم گزدر' نے برادری کو ایک علیحدہ شناخت دی۔۔۔ 'گزدر آباد' کو عام طور پر 'رنچھوڑ لائن' کے طور پر زیادہ جانا جاتا ہے۔ 'گزدر' نام درحقیقت ایک خطاب تھا جو ہاشم گزدر کے والد کو راجھستان کے راجا نے شاہی محل کے مین گیٹ کے اوپر 'بادل ولاس' تعمیر کرنے پر دیا تھا۔ ہاشم گزدر سنہ ۱۹۴۱ء اور سنہ ۱۹۴۲ء میں کراچی کے میئر تھے،۔۔۔ اعلی تعلیم یافتہ رہ نما تھے، پاکستان کی قانون ساز مجلس میں سندھ کی نمائندگی کی۔ ان ہی کے نام پر ۱۹۵۱ء میں رنچھوڑ لائن کے نام کو تبدیل کرکے 'گزدر آباد' کر دیا گیا تھا۔۔۔

اِس علاقے کی تاریخ سے پتا چلتا ہے کہ یہ علاقہ 'رنچھوڑ' نام کے کسی ہندو شخص کے نام سے انگریزوں کے ابتدائی دور میں آباد ہوا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے علاقہ گنجان آباد ہوگیا۔۔۔ انیسویں صدی میں برٹش راج کے دنوں میں جب شہر میں تعمیرات کا کام بڑھا تو راجھستان کے ضلع جیسلمیر سے آئے پہلے سے آباد رنچھوڑ لائن کی 'مارواڑی برادری' کے گویا بھاگ کھل گئے۔۔۔

کراچی شہر کی تاریخ میں آبادی کا موازنہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اس شہر کی اولین مسلمان آبادی یہی مارواڑی برادری تھی۔ اس علاقے میں کراچی میں پائی جانے والی قدیم ترین ایک مسجد آج بھی ہے جو جامع مسجد بیچ والی 'وچلی' کے نام سے معروف ہے، یہ تقریباً دو سو برس قدیم ہے۔۔۔ جب کہ جامع مسجد 'بادامی' سنہ ۱۸۷۵ء سے موجود ہے۔ 'بنگی' مسجد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ایک صدی پرانی ہے۔ جب کہ۔۔۔ مسجد 'پاکستان'۔۔۔ جو سنہ ۱۹۴۰ء میں قراردادِ پاکستان کی یاد میں تعمیر کی گئی۔ رنچھوڑ لائن میں ایک کلاک ٹاور بھی قائم ہے، جس کو 'پونا بھائی کلاک ٹاور' کہتے ہیں۔۔۔

ایک وہ وقت بھی تھا جب۔۔۔ کچھ لوگ سائیکل کے دونوں طرف کھجور کی بڑی ٹوکریاں باندھے بیکری بنے گلی میں چلے آتے تھے، ہر کوئی اپنی علیحدہ مخصوص صدا سے پہچانا جاتا تھا۔ صبح کے اوقات میں ڈبل روٹی، انڈے اور مکھن پر زور ہوتا تھا اور شام میں یہی لوگ گرما گرم آلو کے پیٹس اور کیک رسک لے کر آتے تھے۔ آج بھی ہر گلی کے نکڑ پر لکڑی کی بینچیں ہر کونے میں رکھی ہیں، جہاں ہر وقت ہی لوگ موجود رہتے ہیں اور بھیل پوری سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔۔۔ دل چسپ امر یہ ہے کہ اس علاقے میں جرائم کی شرح بہت کم ہے۔ یہاں کی گلیوں میں مقامی رہائشی لوٹ مار کے ڈر سے آزاد ہوکر آزادی سے گھومتے ہیں، گھر کے دروازے دن ہو یا رات کھلے رہتے ہیں۔

(ماخوذ از: 'کراچی کا قدیم علاقہ، رنچھوڑ لائن یا گزدر یہاں ہر وقت آوازیں گونجتی رہتی ہیں' از: اقبال عبدالرحمٰن۔ https://jang.com.pk/news/629956-old-karachi-ranchore-line۔ میگزین ڈیسک میگزینز کولاچی کراچی 18 اپریل، 2019)

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only

Listening Passage – II

لائبریری میں چند گھنٹے

جب میرے پاس ہوٹل میں چائے پینے کے لیے پیسے نہیں ہوتے، جب میں فلم دیکھنے کے قابل نہیں ہوتا، جب میں زندگی سے بے زار ہو جاتا ہوں۔۔۔۔تو میں چپ چاپ لائبریری چلا جاتا ہوں۔۔۔۔ آج تک میں نے لائبریری میں کوئی کتاب نہیں پڑھی۔ کیوں کہ جب سارے ہی لوگ کتابیں پڑھنے میں مصروف ہوتے ہیں تو میں لائبریری میں آنے والوں کے چہرے پڑھنے میں مصروف ہو جاتا ہوں۔۔۔۔ ہر طرف کتابیں ہی کتابیں ہوتی ہیں۔ چاروں طرف علم کا سَمُندَر پھیلا رہتا ہے اور لائبریری میں بیٹھے ہوئے چند اشخاص مجھے سَمُندَر کی سطح پر تنکوں کی مانند نظر آتے ہیں۔

کبھی میرے دل میں بھی کتابیں پڑھنے کی خواہش پیدا ہوئی تھی۔ لیکن جب میں نے لائبریری کی ہزاروں لاکھوں کتابوں پر نظر ڈالی تو میری ہمت ٹوٹ گئی۔۔۔۔ میں نے سوچا کہ اتنی ساری کتابوں کو پڑھنے کے لیے تو مجھے پچاس مرتبہ اس دنیا میں پیدا ہونا پڑے گا۔۔۔۔ لہٰذا صبر کیا جائے اور بقیہ زندگی جہالت کے سہارے گزار دی جائے۔ کتابوں کے اتنے بڑے انبار کو اپنے سامنے دیکھ کر مجھ پر وہی کیفیت طاری ہوئی جو جنگل میں شیر کو اچانک اپنے روبہ رو دیکھ کر بکری پر طاری ہو جاتی ہے۔۔۔۔

اب میں صرف دِل بہلانے کے لیے لائبریری جاتا ہوں اور لوگوں کی حرکات و سکنات کا بہ غور مطالعہ کرکے خوش ہوتا ہوں۔ آئیے! اب میں آپ کا تعارف اُن افراد سے کراؤں:۔۔۔ یہ صاحِب جو لائبریری کی بڑی میز کے ایک کونے پر اپنی کہنیاں رکھے اُونگھ رہے ہیں۔ یہ اس لائبریری کے بڑے پرانے ناظر ہیں۔۔۔۔ ایک دن مجھے اتفاق سے ان کے بازو بیٹھنے کا موقع ملا۔ اُس دن میرا ایک دوست بھی میرے ساتھ تھا۔۔۔۔ کسی بات پر مجھے ہنسی آئی تو میں نے ذرا زور کا قہقہہ لگایا۔ اِس پر اُن کی نیند اُچٹ گئی۔۔۔۔ آنکھوں سے ایک قہر آلود نگاہ مجھ پر ڈالی اور بولے: ''مسٹر! یہ لائبریری ہے۔ ذرا آہستہ باتیں کیجیے۔'' اس پر میں نے جواب دیتے ہوئے کہا: ''جی ہاں مسٹر! یہ لائبریری ہے۔ یہاں آپ بھی خراٹے ذرا آہستہ لیجیے۔'' وہ بولے: ''دیکھیے مسٹر!۔۔۔ اپنی زبان کو لگام دیجیے۔''۔۔۔

میں ایک ناظر صاحِب سے واقف ہوں جو صرف موسمِ برسات میں بڑی پابندی سے لائبریری آتے ہیں۔۔۔۔ ایک دن۔۔۔ میں نے۔۔۔ پوچھا: ''اجی حضرت! یہ کیا بات ہے کہ آپ صرف برسات میں مطالعے کی طرف راغب ہوتے ہیں۔۔۔؟'' اس پر وہ ایک یخ بستہ آہ کھینچتے ہوئے بولے: ''بھائی! بات دراصل یہ ہے کہ برسات کے موسم میں میرے مکان کی چھت بہت ٹپکتی ہے۔''۔۔۔

ایک بار میرے سامنے دو ناظرین بیٹھے کتابیں پڑھنے میں منہمک تھے۔ ایک کے ہاتھ میں مصورِ غم 'علامہ راشد الخیری' کا کوئی ناول تھا اور دوسرے کے ہاتھ میں شفیق الرحمٰن کی کوئی کتاب تھی۔ علامہ راشد الخیری والے ناظر کے چہرے پر حسرت و یاس کے سارے آثار ہویدہ تھے اور شفیق الرحمٰن والے ناظر کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔

(ماخوذ از: تکلف برطرف 'لائبریری میں چند گھنٹے' از: مجتبیٰ حسین۔ ناشر: حلقۂ اربابِ ذوق، بارِ اوّل، فروری ۱۹۶۸، صفحہ نمبر: ۸۹ تا ۱۰۰)

AKU-EB Annual Examination 2023 for Teaching and Learning only